## سوال

(589)شدید سردی کے ایام میں جنابت سے تیمم کرکے نماز پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاشدید سردی کے ایام میں جنابت سے تیمم کرکے نمازادا کی جاسکتی ہے، یہ علم میں رکھیں کہ فوری طور پر طہارت کے امکانات متوفر نہیں جیساکہ سردی میں مجھے کمر کی تکلیف بھی زیادہ ہوتی ہے اوراس کا اثر زیادہ ہوتا ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جنبی شخص کےلیے نمازادا کرنے سے قبل غسل کرنا واجب ہے؛ کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

وَإِن كُنتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا .... سورة المائدة

''اوراگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو پاکیزگی اور طہارت اختیار کرو''

اوراگر پانی کی غیر موجودگی، یا پھر کسی عذر یعنی پانی استعمال کرنے سے بیمار ہونے، یا پھر شدید سردی میں پانی استعمال کرنے سے بیماری میں اوراضافہ ہونے کا خدشہ ہو، یا پانی گرم کرنے کےلیے کوئی چیز نہ ہو کی بنا پر پانی استعمال کرنے سے عاجز ہو تو غسل کی جگہ تیمم کرسکتا ہے؛ کیونکہ فرمان باری تعالی ہے :

وَإِن كُنتُم مَّرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا .... سورة المائدة

"اوراگر تم مریض ہو یا مسافر یا تم میں سے کوئی ایک قضائے حاجت سے فارغ ہوا ہو، یا پھر تم نے بیوی سے جماع کیا ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاکیزہ اور طاہر مٹی سے تیمم کرلو"

اس آیت میں دلیل ہے کہ جو مریض شخص پانی استعمال نہ کرسکتا ہو یا پھر اسے غسل کرنے سے موت کا خدشہ ہو، یا مرض زیادہ ہونے کا، یا پھر مرض سے شفایابی میں تاخیر ہونے کا تو وہ تیمم کرلے

اللہ سبحانہ وتعالی نے تیمم کی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرمایا :

''تو تم اپنے چہروں اور ہاتھوں کا اس مٹی سے مسح کرو''

اس تشریع کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرمایا :

مايُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُم مِن حَرَجٍ وَلَكِن يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ .... سورۃ المائدۃ

اللہ تعالی تم پر کوئی تنگی نہیں کرنا چاہتا، لیکن تمہیں پاک کرنا چاہتا ہے، اور تم پر اپنی نعمتیں مکمل کرنا چاہتا ہے تاکہ تم شکر ادا کرو۔

اور عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

"غزوہ ذات سلاسل میں شدید سرد رات میں مجھے احتلام ہوگیا اس لیے مجھے یہ خدشہ پیدا ہوا کہ اگر میں نے غسل کیا تو ہلاک ہوجاؤں گا اس لیے میں نے تیمم کرکے اپنے ساتھیوں کو فجر کی نماز پڑھادی، چنانچہ انہوں نے اس واقعہ کا نبی کریم ﷺ کے سامنے ذکر کیا تو رسول کریم ﷺ فرمانے لگے :

"اے عمرو کیا آپ نے جنابت کی حالت میں ہی اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی تھی ؟

چنانچہ میں نے رسول کریم ﷺ کو غسل میں مانع چیز کا بتایا اور کہنے لگا کہ میں نے اللہ تعالی کا فرمان سنا ہے :

''اور تم اپنی جانوں کو ہلاک نہ کرو، یقینا اللہ تعالی تم پر رحم کرنے والا ہے'' النساء (29).

چنانچہ رسول کریم ﷺ مسکرانے لگے اور کچھ بھی نہ فرمایا"

سنن ابو داود حدیث نمبر (334) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اس حدیث میں اس کا جواز پایا جاتا ہے کہ سردی وغیرہ کی بنا پر اگر پانی استعمال کرنے سے ہلاکت کا خدشہ ہو تو تیمم کیا جا سکتا ہے، اور اسی طرح تیمم کرنے والا شخص وضوء کرنے والوں کی امامت بھی کروا سکتا ہے دیکھیں : فتح الباری (454/1).

اور شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اگر تو آپ گرم پانی حاصل کر سکیں، یا پھر پانی گرم کر سکتے ہوں یا پھر اپنے پڑوسیوں وغیرہ سے گرم پانی خرید سکتے ہوں تو آپ کے لیے ایسا کرنا واجب ہے؛ کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

''اپنی استطاعت کے مطابق اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرو''

اس لیے آپ اپنی استطاعت کے مطابق عمل کریں، یا تو پانی گرم کرلیں یا پھر کسی سے خرید لیں، یا پھر اس کے علاوہ کوئی اور طریقہ جس سے آپ پانی کے ساتھ شرعی وضوء کر سکیں۔

لیکن اگر آپ ایسا کرنے سے عاجز ہوں، اور شدید سردی کا موسم ہو اور اس میں آپ کو خطرہ ہو، اور نہ ہی پانی گرم کرنے کی کوئی سبیل ہو اور نہ ہی اپنے ارد گرد سے گرم پانی خرید سکتے ہوں تو آپ معذور ہوں، بلکہ آپ کے لیے تیمم کرنا ہی کافی ہے؛ کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

''اپنی استطاعت کے مطابق اللہ کا تقوی اختیار کرو''

اورایک مقام پر فرمان باری تعالی ہے :

''چنانچہ اگر تمہیں پانی نہ ملے تو تم پاکیزہ مٹی سے تیمم کرواورلپنے چہروں اور ہاتھ پر مٹی سے مسح کرو''

اورپانی استعمال کرنے سے عاجز شخص کا حکم بھی پانی نہ ملنے والے شخص کا ہی ہے دیکھیں : مجموع فتاوی ابن باز(10/199-200).

آپ کو چاہیے کہ جتنے جسم کا آپ غسل کر سکتے ہیں اس کا غسل کر لیں، مثلا اگر آپ کے لیے کسی ضرر کا اندیشہ نہ ہو تو بازوں اور ٹانگیں وغیرہ جو کچھ دھو سکتے ہیں وہ دھولیں، اور پھر تیمم کر لیں۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ آپ جو جلد از جلد شفایاب کرے، اور آپ کی بیماری کو آپ کے گناہوں کا کفارہ اور درجات کی بلندی کا سبب بنائے۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

# فتاویٰ علمائے حدیث

## کتاب الصلاۃ جلد 1